البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

31 دسمبر 2023ء کوختم ہونے والے سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے 18 ویں سالانہ رپورٹ کے ہمراہ بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

پاکستان کی معیشت کو مالی سال 2023 کے دوران افراط زر کی بڑھتی ہوئی شرح، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے اور سیاسی عدم استحکام کی وجہ سے متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے مالی سال 2023 کے دوران میکرو اکنامک اشاریوں میں کمی واقع ہوئی۔ اس کے نتیجے میں مالی سال 2023 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 0.3 فیصد ریکارڈ کی گئی، جب کہ 2022 میں یہ شرح 6.1 فیصد تھی۔ تاہم ایک سال کی مشکلات کے بعد پاکستان کی معاشی صورتحال میں بہتری کے کچھ ابتدائی اشارے نظر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ میکرو اکنامک اشاریے بہتر ہو رہے ہیں اور معاشی بحالی کا عمل مستحکم رفتار سے جاری ہے، جس سے کاروباری اعتماد اور مارکیٹ کے استحکام کو تقویت مل رہی ہے۔

CPI افراط زر دسمبر 2023 میں سالانہ بنیاد پر 29.7 فیصد ریکارڈ کیا گیا جبکہ دسمبر 2022 میں یہ 24.5 فیصد تھا۔ CPI افراط زر کی شرح پر قابو پانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے 2023 میں پالیسی ریٹ کو 6 فیصد اضافے کے ساتھ 22 فیصد تک پہنچا دیا لیکن CPI پر توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، کمزور کرنسی اور بالواسطہ ٹیکسوں میں اضافے کا بوجھ برقرار رہے، جواب بھی بلند سطح پر ہے۔

مالی سال 2024 کی پہلی ششماہی (جولائی 2023 - دسمبر 2023) کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 831 ملین ڈالر رہا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے 3.6 بلین ڈالر کے خسارے سے نمایاں بہتری ہے۔ دسمبر 2023 میں کرنٹ اکاؤنٹ میں 397 ملین ڈالر سرپلس ریکارڈ کیا گیا جبکہ دسمبر 2022 میں 365 ملین ڈالر کا خسارہ ہوا تھا۔

دسمبر 2023ء میں پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر بڑھ کر 12.6 بلین ڈالر ہو گئے، اسٹیٹ بینک کے ذخائر 8.2 بلین ڈالر اور بینکوں کے ذخائر 4.4 بلین ڈالر رہے۔ ستمبر 2023 کے آغاز میں پاکستانی کرنسی کی قدر 307 روپے فی امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح کو چھونے کے بعد سے بڑھنا شروع ہو گئی ہے۔ دسمبر 2023ء کے اختتام پر شرح تبادلہ 282 روپے فی امریکی ڈالر تھی جبکہ گزشتہ سال یہ 226 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔

2023 کی آخری سہ ماہی میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا جہاں انڈیکس 34 فیصد اضافے سے 31 دسمبر 2023 کو 63,002 پر بند ہوا۔ PSX انڈیکس میں مسلسل اضافہ معیشت کی مجموعی حالت میں بہتری اور مثبت معاشی منظر نامہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	2023	2022	نمو
ڈپازٹس	207.3 بلین روپے	185.0 بلین روپے	12.1%↑
سرمایہ کاری	122.9 بلین روپے	109.9 بلین روپے	11.8%↑
فنانسنگ (خالص)	79.8 بلین روپے	86.1 بلین روپے	(7.3%)↓
مجموعی اثاثے	255.4 بلین روپے	232.6 بلین روپے	9.8%↑
ایکویٹی	18.3 بلین روپے	14.6 بلین روپے	25.3%↑
کیپیٹل ایڈیکیوسی ریشو (CAR)	19.33%	15.80%	3.53%↑

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	2023 (ملین روپے)	2022 (ملین روپے)	%
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر نفع	36.502	24,793	47%
ڈپازٹس اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(23,139)	(16,347)	42%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**13,363**	**8,446**	**58%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	1,000	901	11%
زرمبادلہ سے آمدنی	1,028	827	24%
سیکیوریٹیز کی فروخت سے منافع	63	22	186%

ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	26	41	(37%)
دیگر مجموعی آمدن	**2,117**	**1,791**	**18%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(7,789)	(6,545)	19%
آپریٹنگ منافع	**7.691**	**3,692**	**108%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے پروویژن(Provision)	(1,567)	(1,056)	48%
قبل از ٹیکس منافع	**6,124**	**2,636**	**132%**
ٹیکسیشن	(3,020)	(1,126)	168%
بعد از ٹیکس منافع	**3,104**	**1,510**	**106%**

اللہ کے فضل وکرم سے بینک نے 2023ء میں اچھی شرح نمو حاصل کی۔ کارکردگی بڑھانے اور بینک کے اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس 2023ء میں 207.03 بلین روپے رہے جبکہ گزشتہ سال یہ 185 بلین روپے تھے۔ بینک کے سرمایہ کاری پورٹ فولیو میں 11.8 فیصد اضافہ ہوا اور دسمبر 2023ء میں یہ 122.9 بلین روپے تک جا پہنچا۔ معاشی دباؤ کی صورتحال کے باعث بینک اپنے فنانسنگ پورٹ فولیو کو بنانے میں محتاط رہا ہے، جس کے نتیجے میں فنانسنگ پورٹ فولیو کی تعیین میں 7.3% کمی واقع ہوئی اور یہ سال کے اختتام پر 80 بلین روپے رہا۔

نفع ونقصان کھاتے کے مطابق بینک نے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق (Net Spread) میں 58 فیصد آمدنی بڑھائی اور گزشتہ سال کے 8,446 ملین روپے کے مقابلے میں 13,363 ملین روپے کا اضافہ ہوا۔ دیگر آمدنی 2,117 ملین روپے رہی جو 2022ء میں 1,791 ملین روپے ریکارڈ کی گئی تھی جس کی بنیادی وجہ رواں سال غیر ملکی زر مبادلہ کی آمدنی میں اضافہ اور فیس اور کمیشن کی آمدنی ہے۔

بینک نے گزشتہ سال کے دوران 106 فیصد اضافے کے ساتھ 3,104 ملین روپے کا خالص منافع کمایا۔

بینک اپنے کیپیٹل ایڈیکیوسی ریشو (CAR) اور مینیمم کیپیٹل ریکوائرمنٹ (MCR) پر عمل پیرا رہا۔ بینک کا CAR، 31 دسمبر 2022ء کو 15.80 فیصد تھا، جو 31 دسمبر 2023ء کو 19.33 فیصد تک نمایاں طور پر بہتر ہو گیا۔ CAR میں اضافہ بنیادی طور پر 2023ء کے دوران بہتر منافع کے حصول اور اپنے "رسک ویٹڈ اثاثوں" کی انتظام کاری میں بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

2023ء میں بنیادی طور پر افراط زر کے دباؤ کی وجہ سے انتظامی اخراجات میں اضافہ ہوا۔ بینک، لاگت کو قابو میں رکھنے کی منظم حکمت عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

سال کے دوران بینک نے اپنے غیر فعال اثاثوں کے پورٹ فولیو پر 1,567 ملین روپے کی خالص تمویل کا اضافہ کرایا، جس میں بنیادی طور پر سرمایہ کاری پورٹ فولیو پر 1,484 ملین روپے کی تمویل شامل ہے۔ بینک کچھ مخصوص پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے کے ساتھ ساتھ کوریج کے تناسب کو بہتر بنانے کے لئے ٹھوس کوششیں کر رہا ہے اور 2024ء کے دوران مزید تبدیلیاں متوقع ہیں۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 2.26 روپے فی حصص درج کی، جو پچھلے سال کے درج شدہ 1.10 روپے فی حصص سے زیادہ ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

مارکیٹ میں اپنی مسابقتی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے بینک نے 2023 کے دوران ٹیکنالوجی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے ذریعے اپنی روایت کو جاری رکھا اور ڈیجیٹل اقدامات، مضبوط ٹیکنالوجی انفرااسٹرکچر، سائبر سیکیورٹی اور بینک کی مجموعی کارکردگی جیسے مقاصد کی تکمیل کرنے والی جدید ترین ٹیکنالوجیز کے استعمال کو یقینی بنایا۔

بینک نے 2023 کے دوران ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائبر سیکیورٹی کے شعبے میں درج ذیل سنگ میل عبور کیے:

- بینک نے اپنی تمام برانچوں اور آف سائٹ مقامات پر جدید ترین آپریٹنگ سسٹم اور سیکیورٹی خصوصیات کے حامل نئے اے ٹی ایم لگائے ہیں۔
- بینک نے NVME (نان وولاٹائل میموری ایکسپریس) ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید ترین SAN (اسٹوریج ایریا نیٹ ورک) اسٹوریج کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے اور اس طرح پاکستان میں اس جدید ترین ٹیکنالوجی کو اپنانے والے گنے چنے بینکوں کی صف میں شامل ہو گیا ہے۔ اس سے بینک کو بہتر کارکردگی اور بہتر کسٹمر تجربے کے ساتھ کاروبار کرنے میں مدد ملے گی۔
- بینک نے برانچوں کے نیٹ ورک انفرااسٹرکچر کو کامیابی کے ساتھ اپ گریڈ کیا ہے تاکہ بہتر سیکیورٹی اور نیٹ ورک اسٹرکچر کی سینٹرالائز ڈ مینجمنٹ کے ساتھ ڈیٹا سینٹرز اور برانچوں کے درمیان مربوط نیٹ ورک اور سیکیورٹی فیبرک کو یقینی بنایا جاسکے۔
- بینک نے اوریکل فنانشل کرائم اینڈ کمپلائنس مینجمنٹ سلوشن (FCCM) کو کامیابی سے نافذ کیا ہے جو بینک کو مالیاتی جرائم کی روک تھام اور ریگولیٹری ذمہ داریوں اور توقعات کو پورا کرنے کے لئے صارفین کے مالی لین دین کی جانچ پڑتال اور مشکوک سرگرمیوں کا پتہ لگانے کے قابل بنائے گا۔ اینٹی منی لانڈرنگ ماڈیول ستمبر 2023 سے برسر عمل (لائیو) ہے اور اس کا ہدف 2024 کے وسط تک KYC اور ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ ماڈیول کو مکمل کرنا ہے۔
- بینک نے کامیابی کے ساتھ امیج بیسڈ کلیئرنگ ماڈیول متعارف کرایا ہے جو چیک کلیئرنگ کے عمل کو بہتر بناتا ہے اور بینک کو ڈیجیٹل چیک امیج کی بنیاد پر اس کے بارے میں فیصلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

- بینک نے ڈیجیٹل بینکنگ پلیٹ فارم پر QR ادائیگیوں اور P2M (پرسن ٹو مرچنٹ) ادائیگیوں کو متعارف کرواکر SBP RAAST (مائیکرو پیمنٹ گیٹ وے) کی اضافی سروسز کا اجراء کیا ہے۔ ادائیگی کے مذکورہ طریقوں سے پاکستان میں ڈیجیٹل پیمنٹ کے حوالے سے انقلابی تبدیلی آئے گی۔ اس کے علاوہ بینک نے ادائیگی کے تیز رفتار عمل اور صارفین کے بہتر تجربے کے لئے NFC (نیئر فیلڈ کمیونیکیشن) کنٹیکٹ لیس ڈیبٹ کارڈز بھی لانچ کیے ہیں۔
- بینک نے بہتر کسٹمر سروس کے لئے فون بینکنگ ایپلی کیشن، انٹرایکٹو وائس رسپانس (IVR) اور اس کی انٹگریشن کو از سرِ نو تشکیل دیا ہے۔
- بینک نے موبائل کیمرے کے ذریعے بائیو میٹرک طریقہ کار متعارف کرایا ہے جو صارفین کو اکاؤنٹ کھولنے کے وقت اپنے موبائل فون کے ذریعے بائیو میٹرک تصدیق کروانے کے قابل بناتا ہے۔ بینک پاکستان کی بینکاری صنعت میں اس جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے والے اولین بینکوں میں سے ایک ہے۔

ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) اور گرین بینکنگ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (''اے بی پی ایل'') ایک ذمہ دار اور پائیدار بینک کے طور پر اپنے کردار کو تسلیم کرتا ہے۔ گزشتہ دو سال کے دوران کیے گئے گرین بینکنگ اقدامات کی بنیاد پر ''اے بی پی ایل'' نے مجموعی ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کے اندر ESG کو متعارف کرانے کا عہد کرتے ہوئے 2023 میں ایک نئے سفر کا آغاز کیا۔

بینک نے اپنے فنانسنگ پورٹ فولیو میں ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داریوں کو ضم کرکے ماحولیاتی خطرات کو کم کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کیا ہے۔ یہ آب وہوا کی تبدیلی سے نمٹنے اور پائیداری کو فروغ دینے کے لئے اس کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ صارفین کو ریگولیٹری ضروریات اور ماحولیاتی شعور کے بارے میں آگاہ رکھا جائے۔ مزید برآں، بینک نے مختلف شعبوں عملے کی اندرونی تربیت کو ترجیح دی ہے، جس میں تنوع اور شمولیت ("مساوات پر بینکاری" کے جھنڈے تلے)، گرین بینکنگ اور مستحکم طریقہ کار شامل ہیں جو تنظیمی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہیں۔

ESG کے وسیع اہداف کے مطابق، جو تمام سماجی اور گورننس سے متعلق معاملات کا احاطہ کرتے ہیں، بینک نے "خاندانی کاروبار۔ نسل در نسل پائیداری" کے موضوع پر اس انڈسٹری کی پہلی کانفرنس کا انعقاد کرکے آگاہی کے ایک نئے سلسلے کا آغاز کیا۔ اس تقریب میں اسلامک چیمبر آف کامرس، انڈسٹری اینڈ ایگریکلچر کے سیکرٹری جنرل ہز ایکسلینسی یوسف حسن خلاوی اور ملک کی قابل ذکر کاروباری برادری کی قیادت میں جامع کاروباری طریقوں پر بامعنی تبادلہ خیال کیا گیا۔

مستحکم ترقی کے قومی مقصد کے لئے ''اے بی پی ایل'' کے عزم کی علامت کے طور پر، بینک نے اپنی افرادی قوت کو فطرت کے ساتھ جوڑنے کے لئے "ایک درخت، فی ملازم، ہر سال" کا اقدام کیا ہے۔ اس پروگرام میں ہر ملازم کے لئے سالانہ ایک درخت لگانا شامل ہے۔ اب تک بینک ''ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان'' کے اشتراک سے 1000 پودے لگا چکا ہے اور 2024 میں مزید 2200 پودے لگائے جائیں گے۔

یہ اقدامات پائیداری کو فروغ دینے کے لئے اپنی تمام تر کوششوں کو اقوام متحدہ کے مستحکم ترقیاتی اہداف (UN-SDGs) کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے زیادہ مستحکم ماحول، منصفانہ اور ذمہ دار ادارہ بننے کے عمل کو جاری رکھنے کے متعلق بینک کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR)

2023 کے دوران بینک نے مندرجہ ذیل سی ایس آر اقدامات میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

- پاکستان کے 7 شہروں میں تقسیم افطار کا اہتمام کیا گیا اور اولڈ ایج ہوم میں رہنے والی ماؤں کے لئے افطار کا اہتمام کرکے کراچی کے 'بنت فاطمہ اولڈ ایج ہوم' کی بھی مدد کی گئی۔
- بینک کے عملے نے انڈس ہسپتال کراچی اور شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال لاہور کے چلڈرن وارڈ کا دورہ کیا اور بچوں میں تحائف تقسیم کیے۔
- انڈس ہسپتال نیٹ ورک کے تعاون سے کراچی میں بینک کے ہیڈ آفس میں خون کے عطیات کی مہم چلائی گئی۔
- 'ایس ڈی جی' کے اہداف کو مدنظر رکھتے ہوئے بینک نے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے تعاون سے کراچی کے مینگروز میں شجرکاری مہم کا انعقاد کیا، جس کا محرک ''ایک درخت، فی ملازم، ہر سال'' مہم تھی۔
- بینک نے اکتوبر میں بریسٹ کینسر سے آگاہی کا مہینہ منایا۔ چغتائی لیب کے تعاون سے پاکستان بھر میں عملے کی تمام خواتین کے لئے آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔
- اس سال 21 ویں البرکہ ڈے کے موقع پر بینک نے عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کے تعاون سے غریب و مستحق خاندانوں کے لئے راشن تقسیم مہم کا اہتمام کیا۔

ایوارڈز اور اعتراف خدمات:

سیلاب سے ہونے والی تباہی کے بعد امدادی کاموں کے لئے بینک کی **"غیر معمولی کوششوں"** پر عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کی طرف سے بینک کو **"تعریفی ایوارڈ"** ملا۔

بینک نے اسی 'این جی او' کے ساتھ متعدد بار تعاون اور 'سی ایس آر' اقدامات پر **ہینڈز پاکستان** کی جانب سے **"سی ایس آر ریکوگنیشن ایوارڈ"** حاصل کیا۔

بینک کو پروفیشنل نیٹ ورک کے زیر اہتمام **12 ویں کارپوریٹ سماجی ذمہ داری ایوارڈز** میں **"کارپوریٹ - نان پرافٹ پارٹنرشپ ایوارڈ"** سے بھی نوازا گیا۔

کارپوریٹ اور فنانشل رپورٹنگ فریم ورک

ریگولیٹری تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو شیئر ہولڈرز کی جانب سے بینک کے مفادات کے تحفظ، انتظامی رُخ فراہم کرنے اور انتظامی مقاصد کے نفاذ کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے کمپنیز ایکٹ 2017، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962، اسٹیٹ بینک کے پروڈنشل ریگولیشنز، کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک اور کوڈ آف کارپوریٹ گورننس ریگولیشنز 2019، بورڈ آف

ڈائریکٹرز کے کردار کو اس کی ذمہ داریوں اور افعال کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

درج ذیل نکات کارپوریٹ گورننس اور مسلسل تنظیمی بہتری کے اعلی معیار کی طرف بینک کے عزم کے مظہر ہیں:

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی مناسب عکاسی کرتے ہیں۔
- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی موزوں پالیسیوں، جیسا کہ مالیاتی گوشواروں کے نوٹس میں بیان کیا گیا ہے، کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات اور پاکستان میں لاگو دیگر معیارات پر عمل کیا گیا ہے اور ان سے کسی بھی انحراف کو مناسب طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔
- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے، بینک موثر طریقے سے اس پر عمل پیرا ہے اور اس کی مستقل نگرانی کی جا رہی ہے۔
- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کی صلاحیت کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں۔
- کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں سے کوئی عملی انحراف نہیں کیا گیا۔
- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پراویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2023ء کو بالترتیب 1,171 ملین روپے (2022ء میں 1,192 ملین روپے) اور 409 ملین روپے (2022ء میں 371 ملین روپے) تھی۔

سال کے دوران، چھ (06) بورڈ آف ڈائریکٹرز (BOD) میٹنگز، پانچ (05) بورڈ ایگزیکٹو کمیٹی (BEC) میٹنگز، چھ (06) بورڈ رسک کمیٹی (BRC) میٹنگز، بورڈ آئی ٹی، ڈیجیٹل اینڈ انفارمیشن سیکورٹی کمیٹی (ITD&ISC)، بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) اور بورڈ کمپلائنس کمیٹی (BCC) کی چار، چار (04,04) میٹنگز، بورڈ نومینیشن اینڈ ریمونریشن کمیٹی (BNRC) کی سولہ (16) میٹنگز منعقد ہوئیں۔

ممبران کی حاضری حسب ذیل تھی:

ڈائریکٹرز کے نام	BOD	BEC	BRC	ITD&ISC	BAC	BCC	BNRC
ڈاکٹر جہاد النقلہ، چیئرمین	6/6	5/5	-	-	-	-	-
جناب اظہر عزیز ڈوگر، ڈپٹی ڈائریکٹر	6/6	3/3	4/4	3/3	-	-	-
جناب عبدالملک مظہر، ڈائریکٹر	6/6	-	-	-	4/4	4/4	16/16
جناب محمد طارق صادق، ڈائریکٹر	6/6	-	-	-	4/4	4/4	-
جناب زاہد رحیم، ڈائریکٹر	6/6	5/5	6/6	4/4	-	-	-
جناب اظہر حامد، ڈائریکٹر	6/6	-	2/2	-	2/2	4/4	-
محترمہ آمنہ زاہد ظہیر، ڈائریکٹر	6/6	5/5	4/4	4/4	-	-	16/16
جناب یوسف وسیم ابوالنجا،* ڈائریکٹر	3/4	2/3	1/2	-	-	-	-
جناب محمد عبداللہ عبدالرحیم،** ڈائریکٹر	4/4	-	2/2	-	2/2	-	8/8
جناب طارق محمود کاظم،*** ڈپٹی چیئرمین	1/1	1/1	-	1/1	-	-	5/5

نوٹ: زیریں عدد ان اجلاسوں کی کل تعداد ظاہر کرتا ہے، جن میں حاضری کا شرکاء کو استحقاق حاصل ہے۔

*جناب یوسف وسیم ابوالنجا کا تقرر، ڈائریکٹر بتاریخ 26 مئی 2023 کو ہوا۔

**جناب محمد عبداللہ عبدالرحیم کا تقرر، ڈائریکٹر بتاریخ 26 مئی 2023 کو ہوا۔

***جناب طارق محمود کاظم کا استعفیٰ، بتاریخ 02 مارچ 2023 کو موصول ہوا۔

2023ء کے دوران شریعہ بورڈ کے مزید چار (04) اجلاس ہوئے، جن میں مندرجہ ذیل شریعی بورڈ ممبران نے شرکت کی:

شرعی بورڈ ممبران کے نام	منعقدہ اجلاس	اجلاس میں شرکت
شیخ اعصام اسحاق	4	4
مفتی عبداللہ صدیقی	4	4
مفتی محمد زبیر حق نواز	4	3
مفتی خالد حسنی	4	4

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 2023ء

شیئر ہولڈرز کی درجہ بندی	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز			
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
محترمہ آمنہ زاہد ظہیر	1	500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرار نامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشنز اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز، میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹرپرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938,823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوایل پی فنانشل سروسز پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مضاربہ	1	100,000	0.01%
سابق ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.50%
جناب مبارک بلسواد	1	4,860,000	0.35%
جناب سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
جناب عدنان احمد یوسف	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمن شہاب	1	500	0.00%
جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب احمد باقر رحمن	1	500	0.00%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	56	108,731,702	7.91%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	81	1,373, 962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446,582	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158,360,039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹیو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق 31 دسمبر 2023ء بینک کے شیئر ہولڈر نہیں تھے۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں کلچر، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہوسکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار ہوتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقاپذیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ ''بی آر سی'' کو بینک کے آپریشنز میں شامل خطرات کی بورڈ کی سطح پر باضابطہ نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ ''بی آر سی'' کا مقصد یہ بات یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط مربوط رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور کردہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو مکمل انداز میں شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور یہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔

مختلف خطرات کی نگرانی اور ان سے نمٹنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کی حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1- ایسیٹ اینڈ لائیبلٹی مینجمنٹ کمیٹی (ALCO)

2- کریڈٹ کمیٹی (CC)

3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

4- اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ کمیٹی (SAMCOM)

5- آپریشنل رسک اینڈ بزنس کنٹی نیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی (OR&BCSC)

کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی / ذیلی کمیٹیوں کے پاس ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC) / ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ، کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔

بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (سی آر ایم سی) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی فعال نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی / ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کرے۔

ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ لائیبلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔

سامکوم (SAMCOM) کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک کے خصوصی اثاثہ جات کی انتظام کاری کے عمل کی مسلسل نگرانی کو انتہائی موثر انداز میں یقینی بنائے اور SAM ڈپارٹمنٹ کے زیر انتظام مسائل کے شکار قرضوں کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ضروری رہنمائی فراہم کرے۔

''او آر اینڈ بی سی ایس سی'' (OR & BCSC) بینک میں آپریشنل رسک مینجمنٹ سرگرمیوں کے نفاذ کو یقینی بنانے کے علاوہ قدرتی آفات، تکنیکی ناکامی، انسانی غلطی، دہشت گردی یا وبائی صورتحال جیسے منفی واقعات کا سامنا ہونے پر بینک آپریشنز بشمول صارفین کے لیے خدمات کی دیکھ بھال یا بحالی کی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔

اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تاکہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، مناسب دستاویز کاری، منظوری، مناسب نگرانی اور نمٹنے کو یقینی بنایا جاسکے۔

موثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن رسک پالیسیز کی تیاری اور نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر ''سی ای او'' کو جواب دہ ہیں جبکہ ''بی آر سی'' کے سیکرٹری ہونے کے ناتے ''بی آر سی'' کے ساتھ رپورٹنگ لائن بھی برقرار رکھتے ہیں۔

اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے رسک مینجمنٹ فنکشن میں بینک کے استحکام اور منفعت کے لیے مندرجہ ذیل شعبے اہم ہیں:

• کریڈٹ رسک
• کریڈٹ ایڈمنسٹریشن
• کریڈٹ آپریشنز
• کریڈٹ مانیٹرنگ
• رسک پالیسیز اور انڈسٹری اینالیسس
• انٹرپرائز رسک مینجمنٹ
• آئی ٹی سیکیورٹی

یہ فنکشن کارپوریٹ / کمرشل ، ایس ایم ای ، ایگری، ایف آئی (FI) اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق کریڈٹ ایپلی کیشنز کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (Due Diligence) کرتا اور جائزہ لیتا ہے، پھر بینک کے سی سی/ متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن توثیق اور یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تاکہ مالی اعانت/ سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ اگر کوئی مستثنیات ہیں تو انہیں نمایاں اور متعلقہ کمیٹیوں کو رپورٹ کیا جاتا ہے۔

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ جو کہ کارپوریٹ، سرمایہ کاری، تجارتی، ایس ایم ای، صارفین اور عملے کے پورٹ فولیو سے متعلق ہے (یعنی لمٹ ان پٹ اینڈ کنٹرول)، سیکیورٹیز کی درستی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ (DAC) کے اجراء، ڈراڈاؤن مانیٹرنگ، قرضوں کی منظوری کے مقابل دستاویزات کی تیاری اور ان کا جائزہ، ضمانت فیسلیٹی اور سیکیورٹی دستاویزات کی محفوظ تحویل، معاہدوں اور ان کی تعمیل کی نگرانی، کریڈٹ فائلز/ ریکارڈ برقرار رکھنے کے عمل کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنماہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔ اس کے علاوہ کریڈٹ ایڈمنسٹریشن، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ای سی آئی بی رپورٹنگ کے انتظامی کنٹرول کی ذمہ داری بھی نبھاتی ہے۔

کریڈٹ آپریشنز ڈپارٹمنٹ (سی او ڈی) ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ کے مطابق فنڈ بیسڈ فنانسنگ سہولیات دینے، کور بینکنگ سسٹم میں فنڈ پر مبنی سہولیات کے مقابل ادائیگیوں کو اپ ڈیٹ کرنے، مختلف کریڈٹ پورٹ فولیو رپورٹس تیار کرنے اور اسٹیٹ بینک کے پروڈینشل ریگولیشنز کی ضروریات کے مطابق درجہ بندی اور پروویژننگ (Provisioning) کو ریکارڈ کرنے کا ذمہ دار ہے۔ سی او ڈی ایک مرکزی ٹیم کے طور پر کام کر رہا ہے اور کراچی/ جنوبی ریجن سے پورے پاکستان کی مالیاتی سرگرمیوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ ''سی او ڈی'' کو تین اہم شعبوں یعنی کنزیومر، کارپوریٹ اور ایس ایم ای میں عملے اور ایم آئی ایس رپورٹنگ کے ساتھ تقسیم کیا گیا ہے۔

مستحکم رپورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لئے کریڈٹ مانیٹرنگ بینکوں کے لئے ایک لازمی ذریعہ ہے۔ اس مقصد کے لئے، خطرہ مول لینے والے (کاروباری طبقات کے ساتھ ساتھ معاون محکمے بھی) پورٹ فولیو کا استحکام برقرار رکھنے کے لئے یکساں طور پر ذمہ دار ہیں۔

RMG کا رسک پالیسیز اینڈ انڈسٹری ریسرچ یونٹ بینک کی کریڈٹ اور رسک پالیسیوں اور ایس او پیز کو مرتب اور اپ ڈیٹ کرنے کے علاوہ جامع صنعتی تجزیہ اور وقتاً فوقتاً اس کی اپ ڈیٹس تیار کرتا ہے۔

انٹرپرائز رسک مینجمنٹ فنکشن، کریڈٹ پورٹ فولیو اور مارکیٹ، لیکویڈیٹی میں خطرات اور بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود آپریشنل خطرات کی صداقت، درستی اور بروقت شناخت کو یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ انٹرپرائز رسک کے اہم افعال کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ، باسل اور آئی ایف آر ایس 9 کے نفاذ، مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ، آپریشنل رسک مینجمنٹ اور انوائرمنٹل رسک مینجمنٹ کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ فنکشن اسٹیٹ بینک کے تقاضوں کے مطابق باسل کیپیٹل ایڈیکویسی کے معیارات کے نفاذ اور انڈسٹری کے بہترین اطوار اور گروپ کے اقدامات کے مطابق IFRS 9 مالیاتی تمسکات (فنانشل انسٹرومنٹس) اپنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔ فی الحال، بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپیٹل چارج کے حساب کتاب کے لئے معیاری طرزِ عمل اپنایا ہے، جس میں رسک ویٹڈ اثاثوں کا حساب کتاب کرنے کے مقصد کے لئے کاؤنٹر پارٹیوں کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے رسک ویٹ تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی انڈیکیٹر اپروچ کو اپنایا گیا ہے۔

ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) ٹریژری آپریشنز سے متعلق خطرات کا بندوبست کرتا ہے اور فوری تدارکی کارروائیوں کے لیے اپنے نتائج کی اطلاع ALCO کو دیتا ہے۔ موجودہ بدلتے ہوئے پالیسی ریٹ کے منظر نامے کو مدنظر رکھتے ہوئے، ALCO کے لئے شرح حساس اثاثوں (ریٹ سینسیٹیو ایسیٹس) اور شرح حساس واجبات (ریٹ سینسیٹیو لائبیلیٹیز) کا تفصیلی تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ بینک کی بیلنس شیٹ کے اثاثہ جات اور واجبات، دونوں کے لئے مجموعی طور پر ہماری لیکویڈیٹی، شرح سود میں تبدیلی، سیکورٹی ڈیمانڈ، CAR مضمرات، LCR اور دیگر ریگولیٹری/ انٹرنل ریشوز کے حوالے سے اس کی مجموعی اصلاح کی جاسکے۔ ALCO کی طرف سے ماہانہ بنیاد پر لیکویڈیٹی رسک کا جائزہ لیا جاتا ہے اور BRC کو سہ ماہی بنیاد پر اطلاع پہنچائی جاتی ہے۔ بینک کی لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ پالیسی میں لیکویڈیٹی پر دباؤ کی صورتحال میں کیے جانے والے اقدامات کے لئے ہنگامی فنڈنگ پلان شامل ہے۔ بینک نے اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کردہ باسل III گائیڈ لائنز کو اپنایا ہے اور 31 دسمبر 2023 کو ختم ہونے والے مالی سال کے مالیاتی گوشواروں میں متعلقہ امور ظاہر کیے گئے ہیں۔

آپریشنل رسک کی موثر مینجمنٹ کے لئے بینک نے ایک جامع آپریشنل رسک مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا ہے، جو بزنس لائنز اور سپورٹ یونٹس/ ڈپارٹمنٹس کا احاطہ کرتا ہے۔

بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ سوئٹ ''رسک نیوکلیس'' کو آپریشنل لاس ڈیٹا کلیکشن کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ 2024 کے دوران رسک کنٹرول سیلف اسسمنٹ (RCSA) اور کلیدی رسک انڈیکیٹرز

(KCI) کے اضافے کے ساتھ اس پر مکمل عمل درآمد جاری ہے۔ یہ نظام مکمل آڈٹ ٹریل کے ساتھ تمام آپریشنل نقصان کے واقعات کا تفصیلی ریکارڈ رکھے گا۔ بینک کے پاس بورڈ سے منظور شدہ BCP پالیسی اور تمام فعال شعبوں کے لئے منصوبے موجود ہیں۔ ہر بزنس لائن اور کلیدی کنٹرول فنکشنز کے لئے رسک کنٹرول اینڈ سیلف اسسمنٹ (RCSAs) کا عمل گاہے بگاہے انجام دیا جاتا ہے۔ RCSA کے ذریعے بینک خطرات، کنٹرولز اور کلیدی رسک انڈیکیٹرز (KRI) کی انوینٹری تیار کرنے میں کامیاب رہا ہے اور آپریشنل رسک پر موثر کنٹرول کے لیے تخفیف کے منصوبے (Mitigation Plans) تیار کیے جاتے ہیں۔

یہ بینک کی پالیسی ہے کہ وہ اپنی آپریشنل لچک میں مسلسل بہتری کے لئے ایک اچھی طرح سے طے شدہ کاروباری تسلسل کا پروگرام برقرار رکھے۔ واضح طور پر متعین کردار اور ذمہ داریوں کے ساتھ بینک کی بزنس کنٹینیوئٹی مینجمنٹ پالیسی اچھی طرح سے دستاویزی کاروباری تسلسل اور آئی ٹی ڈیزاسٹر ریکوری منصوبوں کے ساتھ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں بروقت ردعمل کے موثر انتظام اور عملدرآمد کو یقینی بناتی ہے۔ سینیئر انتظامیہ پر مشتمل بینک کی بزنس کنٹینیوئٹی اسٹیئرنگ کمیٹی وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرتی ہے اور اہم اقدامات، جانچ کے نتائج اور بحرانی صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے بینک کی صلاحیت مضبوط بنانے کے لیے متعلقہ ایکشن پلانز کا جائزہ لیتی ہے۔

فراڈ رسک مینجمنٹ ایک ڈھال کے طور پر کام کرتا ہے جو بینک اور اس کے اسٹیک ہولڈرز کو دھوکہ دہی اور بددیانتی کی سرگرمیوں سے بچاتا ہے۔ اس میں ایک مضبوط فراڈ رسک مینجمنٹ پروگرام کو اپنانا شامل ہے، جس میں ایک جامع فراڈ مینجمنٹ حکمت عملی کے ساتھ ساتھ محتاط نگرانی اور موثر کنٹرول کے ساتھ مختلف قسم کے فراڈ کے خلاف آگاہی پیدا کرنا شامل ہے۔ یہ دھوکہ دہی کے واقعات کا جلد پتہ لگانے میں مدد دینے کے لئے موثر اقدامات کرنے کا عمل ہے۔ فراڈ رسک مینجمنٹ ایک فعال دفاعی میکانزم کے طور پر کام کرتا ہے، جو دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کا پتہ لگاتا ہے اور پھر مختلف کاروباری چینلوں کو دراندازی اور متاثر ہونے سے بچاتا ہے۔

رسک مینجمنٹ فی الحال بینک بھر میں موڈیز کریڈٹ لینس نامی جدید ترین لون اوریجنیشن سسٹم کے اطلاق میں مصروف ہے جو کریڈٹ لائف سائیکل مینجمنٹ سلوشن پر مبنی دنیا کا معروف ترین انٹرنل کریڈٹ ریٹنگ سسٹم اور ورک فلو ہے جو بینک کو موثر نگرانی اور اپنے پورٹ فولیو کی مینٹیننس کے ساتھ ابتدا سے لے کر منظوری اور پھر حوالگی یعنی اختتام تک فنانسنگ کے پورے عمل کو مربوط کرے گا۔ اس کے علاوہ، کریڈٹ لینس کا اندرونی رسک ریٹنگ ماڈیول کریڈٹ رسک اور مستقبل کے لیے باسل انٹرنل ریٹنگ پر مبنی لائحہ عمل کی تیاری کے لیے مستقبل میں IFRS 9 کے اطلاق میں بھی بینک کی مدد کرے گا۔ کریڈٹ لینس کا انٹرنل رسک ماڈیول مدمقابل فریق کے معیاری اور مقداری عوامل، ٹرانزیکشن ڈھانچے اور اضافی اموال کو مدنظر رکھتا ہے اور Obligor پر ریٹنگز اور سہولت کے درجے تیار کرتا ہے جیسا کہ باسل قواعد و ضوابط کے تحت انٹرنل ریٹنگ پر مبنی (IRB) طرزِ عمل کا تقاضا ہے۔ سسٹم کو بیک اپ سپورٹ کے ساتھ محفوظ ڈیٹا بیس کی معاونت فراہم کی گئی ہے اور یہ حکمت عملی اور فیصلہ سازی کے لیے پورے پورٹ فولیو کا فوری تصویری خاکہ فراہم کر کے MIS رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ عمل 2024 کے دوران بھی جاری رہے گا۔

انفارمیشن سیکیورٹی، خطرات کے تجزیوں کے ذریعے اندرونی اور بیرونی، دونوں طرح کے خطرات سے معلوماتی اثاثہ جات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں خطرات کے ابھرتے اور مسلسل تبدیل ہوتے ہوئے منظرنامے کا مقابلہ کرنے کے قابل احتیاطی اور سراغ رسانی کے ضوابط کی مدد حاصل ہے۔

مندرجہ بالا تمام اقدامات بینک میں اجتماعی طور پر خطرات کے متعلق حساسیت پر مبنی کلچر کے ارتقا کا سبب بنے ہیں۔ بورڈ، بی آر سی اور سینئر انتظامیہ کی جانب سے اس کی حوصلہ افزائی اور حمایت کی جاتی ہے۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے تمام صارفین کو مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف انداز میں معیاری بینکاری کا تجربہ فراہم کرنے پر یقین رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے بینک نے ریگولیٹری ہدایات کے تحت مالیاتی صارفین کے تحفظ کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے۔ یہ فریم ورک مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی پر مشتمل ہے، جیسے ریٹیل بینکنگ پروڈکٹس، کنزیومر بینکنگ پروڈکٹس، کسٹمر سروسز اور صارفین کی شکایات سے نمٹنا۔ اس سے ہمارے صارفین کو باخبر مالیاتی فیصلے کرنے، اپنے حقوق کو سمجھنے اور استعمال کرنے اور اپنی شکایات کے موثر ازالے میں مدد ملتی ہے۔

مالیاتی صارفین کے تحفظ کے لیے سال 2023ء کے سفر میں درج ذیل امور شامل رہے:

☆ بینک نے تین مختلف قسم کے سروے یعنی پروڈکٹ اینڈ سروسز سروے (بذریعہ ٹیلی فون)، ازالہ شکایت کے بعد سروے اور ویب سائٹ سروے کے ذریعے صارفین کی رائے کا جائزہ لیا۔ تینوں سروے کے نتائج کو یکجا کیا گیا تو مجموعی طور پر صارفین کے اطمینان کی شرح 87.4% ریکارڈ کی گئی۔

☆ بینک نے یہ یقینی بنایا کہ فیئر ٹریٹمنٹ ٹو کسٹمرز (FTC) پر بغیر کسی استثنیٰ کے پورے بینک میں عمل درآمد کیا جائے، جہاں صارفین کے ساتھ ان کے بینکاری تعلقات کے تمام مراحل پر شائستہ سلوک کیا جاتا ہے۔

☆ بینک نے یقینی بنایا کہ صارفین کو واضح اور آسان طریقے سے مصنوعات اور خدمات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔

☆ بینک نے اپنے ملازمین کو صارفین کے ساتھ شائستہ سلوک کے تصور کو سمجھنے اور اسے فروغ دینے کی خاطر بااختیار بنانے کے لئے مختلف آگاہی/تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔ اس کے علاوہ، بعد از تربیت تشخیص بھی عمل میں لائی گئی تا کہ تربیت کا علم ذہن میں محفوظ رہنے کی سطح کی پیمائش کی جا سکے۔

کارپوریٹ گورننس کے ضوابط کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریقہ کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔ عملے کی تعیناتی اور دیگر شمولیتوں جیسے آئی ٹی سسٹم، پالیسیز، طریقہ کار اور لائحہ عمل کو مربوط کیا گیا ہے۔ بورڈ بخوشی انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

مستقبل کا منظر نامہ

اگرچہ مالی سال 2023 ایک چیلنجنگ سال رہا لیکن حکومت مختلف سخت فیصلوں اور استحکام بخش اقدامات کے ذریعے بیرونی اور مالی شعبوں کی پائیداری کو یقینی بنانے میں کامیاب رہی۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2024 میں ملک کی جی ڈی پی میں 2 سے 3 فیصد اضافے کا امکان ہے اور یہ مختلف اقدامات جیسے کسان پیکیج، صنعتی معاونت، برآمدات کے فروغ، آئی ٹی سیکٹر کی حوصلہ افزائی اور وسائل کو متحرک کرنے وغیرہ کے نتیجے میں حاصل کیا جائے گا۔ اعلیٰ اور پائیدار اقتصادی ترقی حاصل کرنے کے لئے دانشمندانہ اور موثر اقتصادی فیصلوں، یقینی سیاسی و معاشی صورت حال اور کاروبار دوست پالیسیوں کی ضرورت ہوگی۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ اسلامی بینکاری کے منظر نامے کو مضبوط بنا کر ملک کی اقتصادی ترقی اور استحکام میں اپنا کردار ادا کرنے اور اسٹیٹ بینک کے اسلامی بینکاری میں ترقی کے انتظامی وژن کو برقرار رکھتے ہوئے شریعت کے مطابق بینکاری حل کی طرف منتقل ہونے میں حکومت کی مدد کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

بینک اپنے صارفین، عملے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے متعلق اپنی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ ہے۔ ہم اپنے کریڈٹ ڈسپلن پر سمجھوتہ کیے بغیر اپنے کاروبار اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کافی لیکویڈیٹی برقرار رکھتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بینک کی جانب سے ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے شعبوں کو ہدف بنانے، صارفین کی بنیاد کو وسیع کرنے اور کارکردگی و پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

بینک 2024 میں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے:

- پاکستان بھر میں برانچ نیٹ ورک کی توسیع اور اپ گریڈیشن۔
- کارکردگی اور صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کے لئے ڈیجیٹلائزیشن پر توجہ مرکوز کرنا۔
- بینک کی آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں اضافے کے ذریعے شیئر ہولڈرز کے منافع کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا۔
- کم لاگتی ڈپازٹس کو متحرک کرنے پر مسلسل توجہ دینا۔
- اپنے پرخطر اثاثوں کو محتاط انداز میں منظم کرنا جاری رکھا جائے گا۔
- پرانے اور پھنسے ہوئے قرضوں کی وصولی۔
- اچھے صارفین کو شامل کر کے کاروباری بنیاد میں محتاط توسیع کرنا اور تجارتی و مشاورتی خدمات کے ذریعے فیس پر مبنی مزید آمدنی حاصل کرنا۔
- متعدد ممالک میں، جہاں البرکہ بینکنگ گروپ کام کرتا ہے، انٹرفرنچائز تعاون اور کاروباری پورٹلز کے ذریعے تجارتی کاروبار کو بڑھانا۔
- عملے کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے اس کی تربیت پر زیادہ توجہ دینا۔

ہمیں یقین ہے کہ مذکورہ بالا تمام اقدامات مجموعی طور پر بینک کی خدمات کی قدر مزید بڑھائیں گے اور بینک کی مجموعی ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے بینک کی لانگ ٹرم ریٹنگ 'A+' اور شارٹ ٹرم ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

ہمارے ایکسٹرنل آڈیٹرز اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس 31 دسمبر، 2024ء کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ سال کے لئے خود کو دوبارہ تقرری کے لئے پیش کرنے کے اہل ہیں اور انہوں نے بینک کے آڈیٹرز کے طور پر کام جاری رکھنے کے لئے رضامندی ظاہر کی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انہیں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اچھی ریٹنگ دی گئی ہے، فرم اور ان کے تمام شراکت دار انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس کے ضابطہ اخلاق سے متعلق رہنما اصولوں کی، جنہیں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی جانب سے اپنایا گیا ہے، پاسداری کرتے ہیں اور تمام لاگو قوانین کے تحت تقرری کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز کی دوبارہ تقرری اگلے سالانہ اجلاس عام میں منظوری کے تابع ہوگی۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر صارفین، حصص یافتگان اور کاروباری شراکت داروں کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے عملے کے ارکان کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

محمد عاطف حنیف	**ڈاکٹر جہاد النقلہ**
چیف ایگزیکٹو آفیسر	**چیئرمین**

22 فروری 2024ء

کراچی